صراط - سبیل - طریق

صراط وہ راستہ ہے جس سے واضح اور وسیع کوئی راستہ ہو ہی نہیں سکتا یعنی سب سے بڑا، سب سے وسیع، سب سے واضع راستہ صراط کہلاتا ہے- اسی لئے قرآن مجید میں "صراط" تثنیہ یا جمع استعمال نہیں ہوا- کیونکہ جب وہ مفرد کے معنی میں وسیع سے وسیع راستہ کے معنی دیتا ہے تو تثنیہ اور جمع ہونے کی ضرورت ہی نہیں ہے اور قرآن مجید میں زیادہ تر "اسلام" کے معنی میں آتا ہے۔

قُلْ إِنَّنِى هَدَىٰنِى رَبِّىٓ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (الأنعام آية) 161

مَن يَشَإِ ٱللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (الأنعام آية 39)

ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ (الفاتحة آية6)

فَٱتَّبِعْنِىٓ أَهْدِكَ صِرَٰطًا سَوِيًّا (مريم آية43)

وَإِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ عَنِ ٱلصِّرَٰطِ لَنَٰكِبُونَ (المؤمنون آية74)

إِنَّ رَبِّى عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (هود آية 56)

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَٰطِى مُسْتَقِيمًا فَٱتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا۟ ٱلسُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِۦ ۚ (الأنعام آية153)

اور صراط جب بڑے راستے کے معنی آتا ہے تو اللہ تعالی نے اپنے نہ ماننے والوں کو ڈرانے کے لئے جب ان کو جہنم جانے کا حکم ہوگا تو بھی "صراط" سے بیان کیا تاکہ جہنمی یہ سن کر ڈر جائیں جیسے :

مِن دُونِ ٱللَّهِ فَٱهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلْجَحِيمِ (الصافات آية23)

سبیل

السبیل مفرد جمع سب آسکتا ہے اور سبیل اس راستوں کو کہتے ہیں جو بڑے راستے سے چھوٹے راستے نکلتے ہوں جیسے کہ شہر کے باہر کے بڑے راستے سے شہر کے قریب پہنچ کر چھوٹے راستے نکلتے ہیں, قرآن مجید میں "سبیل" مختلف احکام میں استعمال ہوا ہے مثلا نماز یہ ایک سبیل اللہ ہے اور جہاد ایک سبیل اللہ ہے اورزکوۃ ایک سبیل اللہ ہے اور ہجرت ایک سبیل اللہ ہے , اور ان سب کو جمع کرکے "سبل السلام" بھي آیا ہے, ہاں کبھی سبیل صراط کے معنی میں بھی ہو سکتا ہے جب اس کو جمع کے مقابل مفرد سے لایا جائے

مثالیں :

يَهْدِى بِهِ ٱللَّهُ مَنِ ٱتَّبَعَ رِضْوَٰنَهُۥ سُبُلَ ٱلسَّلَٰمِ (المائدة آية16)

وَلَا تَتَّبِعُوا۟ ٱلسُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِۦ (الأنعام آية) 153

وَقَٰتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ....(البقرة آية) 244

وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ....(آل عمران آية) 157

...وَأُوذُوا۟ فِى سَبِيلِى وَقَٰتَلُوا۟ وَقُتِلُوا۟.... (آل عمران آية) 195

وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱلَّذِينَ قُتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمْوَٰتًا.... (آل عمران آية) 169

وَمَن يُهَاجِرْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ يَجِدْ فِى ٱلْأَرْضِ مُرَٰغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً (النساء آية100)

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱلطَّٰغُوتِ(النساء آية) 76

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّبِعُوا۟ سَبِيلَنَا.. (العنكبوت آية) 12

وَٱلَّذِينَ جَٰهَدُوا۟ فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا.. (العنكبوت آية) 69

وَمَا لَنَآ أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى ٱللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰنَا سُبُلَنَا.. (أبراهيم آية) 12

اور "سبیل" حقوق کے معنی میں بھی قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے :

لَيْسَ عَلَيْنَا فِى ٱلْأُمِّيِّۦنَ سَبِيلٌ.... (آل عمران آية75)

اور مسافر کو "ابن السبیل" کہا جاتا ہے کہ وہ ایک سے دوسرے اور تیسرے رستوں میں منتقل ہوتا ہے

طریق

اور "طریق" سبیل سے نکلنے والي چھوٹي گلیوں کو کھتے ہیں یہ "طرق الباب" سے نکلا ہے یعني دروازہ کھٹکانا اور چھوٹے رستوں میں بار بار آکر گھر کا دروازہ کھٹکایا جاتا ہے تو اس لئے اس کو طریق کہتے ہیں لیکن کبھي طریق صراط کے معنی میں بھي ہو سکتا ہے جب انداز ایسا اپنایا جائے جیسے:

يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ (الاحقاف آية30)

اب یہاں حق کے مترادف کرکے ذکر کیا ہے تو حق ایک ہی ہے اور وہ صراط ہے

اور اسی طرح برائی میں بھی یہ ہو سکتا ہے جیسے :

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا (النساء آية169)

خلاصہ

صراط : اسلام ہے ,

السبیل : اس کے احکامات ہے,

الطریق : اخلاقیات ہے-

جب کہ یہ تینوں مترادف بھی ہیں ایک دوسرے کي جگہ پر آسکتے ہیں اور سیاق سباق سے ایک دوسرے چل سکتا ہے .اور صراط لفظ بڑا ہے اس لئے اسکی تثنیہ اور جمع نہیں آسکتی جب کہ باقی کی آسکتی ہے-اب یہ ساری

:وَمَا لَنَآ أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى ٱللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَآ ءَاذَيْتُمُونَا ۚ

وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ (أبراهيم آية12)

غور کریں تو یہاں "سبیل" سے مراد اسلام کے احکامات ہیں اس لئے جمع آیا ہے.